سندھ یونیورسٹی میں 70 ویں سالانہ کانفرنس کا افتتاح، ملک بھر سے 120 محققین کی شرکت

کانفرنس میں زرعی تحقیق، ماحولیاتی تبدیلی اور دیہی ترقی پر 18 نشستیں، 42 مقالہ جات پیش کیے جائیں گے

سندھ یونیورسٹی کے شعبہ زرعی تحقیق اور ماحولیاتی سائنسز کے زیر اہتمام 70 ویں سالانہ کانفرنس کا افتتاح منگل کی صبح یونیورسٹی کے کنونشن ہال میں کیا گیا۔ افتتاحی تقریب میں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نصرت جبیں میمن نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ کانفرنس کا موضوع ’’خشک سالی کے دور میں زرعی تحقیق کا مستقبل‘‘ رکھا گیا ہے۔ تقریب میں ملک کے مختلف جامعات، زرعی تحقیقی اداروں اور نجی شعبے سے 120 محققین شریک ہوئے۔ منتظمین کے مطابق کانفرنس میں 42 مقالہ جات پیش کیے جائیں گے جو 18 نشستوں میں تقسیم ہوں گے۔ ان میں پانی کی کمی، کم پیداوار والے بیجوں کی اقسام، نامیاتی کھاد کے استعمال اور دیہی خواتین کسانوں کی تربیت جیسے موضوعات شامل ہیں۔ کانفرنس کے دوران ماہرین کے مشاہدات کے مطابق سندھ کے بالائی اضلاع میں گزشتہ دس برس میں بارش کے دورانیے میں نمایاں کمی اور درجۂ حرارت میں اوسطاً 1.4 ڈگری سینٹی گریڈ اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے جس کا براہِ راست اثر گندم اور کپاس کی پیداوار پر پڑا ہے۔

وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر نصرت جبیں میمن نے اپنے خطبۂ استقبالیہ میں کہا کہ جامعہ سندھ یونیورسٹی اپنے تحقیقی فنڈز کا 30 فیصد صرف خشک سالی سے نمٹنے والی اقسام پر خرچ کر رہی ہے۔ ان کے مطابق یونیورسٹی کے زرعی فارم پر گزشتہ دو برس میں 6 ہزار ایکڑ پر ایسی اقسام کاشت کی گئی ہیں جو کم پانی میں پروان چڑھتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ’’کانفرنس کا مقصد صرف مقالہ پڑھنا نہیں بلکہ کسان کو وہ نتائج پہنچانا ہے جو لیبارٹری سے نکل کر کھیت تک پہنچنے چاہئیں‘‘۔ ان کے مطابق یونیورسٹی آئندہ مالی سال میں توسیعی کارکنوں کی تربیت کا ایک الگ پروگرام شروع کرے گی۔

کانفرنس کے چیئرمین ڈاکٹر ذوالفقار احمد سومرو نے بتایا کہ منتخب مقالہ جات کو بین الاقوامی جریدے ’’سندھ زرعی تحقیق‘‘ میں شائع کیا جائے گا۔ ان کے مطابق بہترین مقالہ نگار کو طلائی تمغہ اور نقد انعام دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہم چاہتے ہیں کہ نوجوان محققین کو معلوم ہو کہ ان کا کام کسان کے کھیت میں کیا فرق ڈالے گا‘‘۔ کانفرنس میں پانی کی بچت کرنے والے آبپاشی کے قطرہ نظام، کم پانی میں پکنے والی گندم کی اقسام اور نامیاتی کھاد بنانے کے سستے طریقوں پر مبنی مقالہ جات پیش کیے جائیں گے۔

پہلی نشست میں ڈاکٹر نصرت جبیں میمن نے ’’خشک سالی کے دور میں زرعی تحقیق کا مستقبل‘‘ کے عنوان سے کلیدی خطبہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ ’’ہمارے کسان کے پاس موسم کی پیشگی اطلاع پہنچ جائے تو وہ بیج اور کھاد کا فیصلہ بہتر کر سکتا ہے‘‘